Date: ____________

Saman Arooj

ID: samanarooj311

سوال نمبر 1:

بحث کریں کہ کس طرح مغربی تہذیب نے اسلامی تہذیب پر گہرے اثرات مرتب کیے؟

تعارف:

مغربی تہذیب کے زیادہ اثرات اخلاقی بگاڑ اور ذہنی شکستگی کی صورت میں پیدا ہوئے ہیں۔ جن جن مسلمان ممالک پر مغربی ممالک قابض رہے ایک پالیسی مشترک رہی کہ آزاد نظام تعلیم کو ختم کر دیا۔ اس کے علاوہ مقبوضہ ممالک کی زبان کے بجائے اپنی زبان کو سرکاری زبان قرار دیا۔ مغربی فاتحین نے ایک ایسی نسل تیار کر دی جو کہ اسلام کی تعلیمات سے ناواقف اور وہ مغربی طرز زندگی اپنا چکی تھی۔ اس طرح ایک نسل کے بعد کئی نسلیں آتی رہیں جن کا رہن سہن، کھانے کے ڈھنگ، ان کی ثقافت کے اطوار، مادہ پرستی، قوم پرستی اور فسق و فجور جیسا زہر اپنے اندر جذب کر لیا۔ انہیں یہ لگتا ہے کہ جو مغربی تہذیب کی تقلید کرے گا وہ وہ ترقی پسند ہو گا۔

CS CamScanner

Date:

مغرب کے تعلیمی اثرات

کسی بھی انسانی معاشرے کی ترقی اس کے منظم تعلیمی نظام پر منحصر ہوتی ہے۔ جو معاشرہ افراد کو ایسی تعلیم فراہم کرے جو نہ صرف ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو ابھارے بلکہ اُن کی تربیت بھی اس انداز سے کرے کہ وہ معاشرے کے لیے مفید ثابت ہوں۔ ایسا ہی ایک تعلیمی نظام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عرب کی سرزمین پر قائم کیا۔ اور تقریباً ایک صدی میں اس نظامِ تعلیم نے عربوں کو تہذیب کا امام بنا دیا تھا۔ اور یہ اسی لیے ممکن ہوا تھا جب انسانی معاشرے کی تعلیم کو الہامی تعلیم کے ساتھ منسلک کیا گیا۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا (البقرہ)

"اور آدم کو سب نام سکھا دیے"

لیکن جو نظامِ تعلیم مغرب نے دیا ہے، اُس سے تعلیل سے زیادہ شک پیدا کیا ہے۔ اُس نظامِ تعلیم میں دنیاوی فوائد تو ممکن ہیں لیکن اُخروی نقصانات کافی زیادہ ہیں۔ کیونکہ مغربی تعلیم نے مذہب اور وحی سے انکار کیا ہے

Date:

مغرب کے مذہبی اثرات

مغرب نے مسلم معاشرے کی مذہبی اثرات مرتب کیے۔ اُن کے اثرات زیادہ تر اس لیے دیکھے جاتے ہیں کیونکہ لوگ کم فہم ہیں اور اپنے مقصد سے بے خبر مغرب کی پیروی کر رہے ہیں جس کی وجہ سے مندرجہ ذیل اثرات مرتب کیے۔

i۔ سیکولرازم:

مغرب نے مسلم قوم کے اندر سیکولرازم کو متعارف کروایا جس کے نتیجہ میں نوجوان نسل اس کے نقشِ قدم پر چلنے لگے۔

سیکولرازم سے مراد ہے کہ ریاستی سطح پر مذہب کا ریاست سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ اور اب خود مسلمان ممالک اپنے آپ کو سیکولرازم کہلانے کے خواہاں ہیں۔ ان ممالک میں ترکی سرِفہرست ہے۔ کمال اتاترک نے ملک کو سیکولرازم سٹیٹ میں تبدیل کر دیا۔ مصر میں بھی سیکولرازم کے اثرات دیکھے جا رہے ہیں جس کی وجہ سے وہاں ایک جماعت ایسی ہے مسلمان تو ہیں لیکن اسلامی تہذیب سے عاری ہیں۔

ii۔ علمائے اسلام پر اثر:

مغربی تہذیب نے صرف عوام کو ہی نہیں بلکہ مسلمان مفکرین کو بھی متاثر کیا ہے۔

مصر کے ایک مفکر ڈاکٹر طٰہٰ حسین کے بارے جسٹس محمد منیر لکھتے ہیں:

"طٰہٰ حسین نے قرآن و حدیث کی حقیقت پر شبہ کا اظہار کیا، حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی خانہ کعبہ کی تعمیر کرنے کی ایک افسانہ سے زیادہ وقعت نہیں ہے"۔

(اسلام اور تہذیب)

مغرب کے سیاسی اثرات

مغرب کی تہذیب نے سیاست پر بھی اثرات مرتب کیے ہیں، جو مندرجہ ذیل ہیں:

i- نیشنل ازم:

مغربی قومیت کا تصور، رنگ، زبان، وطن اور نسل سے پیدا ہوتا ہے۔ مذہب اور اخلاقیات اس کی اساس نہیں بن سکتے۔ بدقسمتی سے مسلمان ممالک اس کی بھی نقالی کر رہے ہیں۔

ii- مغربی جمہوریت:

جمہوریت کے بارے میں سعید حلیم پاشا کہتے ہیں

"جمہوریت کے معنی سوائے اس کے کچھ نہیں کہ اقلیت تعداد کو کثرت کا محکوم بنا دے۔ غالب آنے والی اکثریت کو ملک کی نگرانی کا جو اختیار حاصل ہوتا

Date: ____________

ہے وہ ان کی ذاتی اغراض میں صرف ہوتا ہے"۔

مغرب کے معاشی اثرات

معاشرہ سے مراد چند لوگوں کا آپس میں مل جل کر زندگی گزارنا ہے۔ معاشرہ کسی نہ کسی طرزِ عمل سے متاثر ہوتا ہے۔ موجودہ دور میں مغربی تہذیب کے چند اثرات مندرجہ ذیل ہیں:

i- سود خوری:

سود ایک زہرِ قاتل اور مہلک مرض ہے۔ یہ برائی بھی معاشرے میں چلی آ رہی ہے لیکن مغربی معاشیات نے اس برائی کو بھلائی میں تبدیل کر کے پیش کیا ہے۔ سود خور اقوام، غریب ملکوں کو قرضے جاری کرتی ہے۔ سود کی عدم ادائیگی کی وجہ سے غریب ممالک پر کڑی شرائط عائد کی جاتی ہیں۔ اس طرح سود پر قرض لینے کے عوض وہ ساری زندگی مغربی سازشوں کی نظر ہو جاتے ہیں۔

فرمانِ الٰہی ہے:

"اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے"۔

CamScanner

Date:

ii- سرمایہ دارانہ نظام معیشت:

گزشتہ صدی میں مشینی دریافت

نے صنعت کی عظمت اور اہمیت کو اور زیادہ بڑھا دیا اور

پورے معاشرے کے لیے ترقی کے راستے کھول دیے ہیں

کیونکہ سرمایہ لگا کر آدمی معمولی محنت سے زیادہ نفع

کما سکتا ہے

حقوق نسواں کا مغربی تصور

اسلام دین فطرت ہے۔ یہ ہر ایک

کو اس کے حقوق و فرائض سے آگاہ کرتا ہے اور آزادی

نسواں کا قائل ہے۔ لیکن مغربی تہذیب کی دیکھا دیکھی کچھ

مسلم عورتیں بھی غیر ضروری حقوق مانگتی ہیں جو غیر

منطقی ہوتے ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو بچاؤ اپنے آپ کو

اور اپنے اہل و عیال کو آگ سے"۔

خلاصہ بحث

اس بات میں کوئی شک نہیں کہ مغربی

تہذیب نے عالم اسلام پر تعلیمی، معاشی، سیاسی، تہذیبی،

اخلاقی اور مذہبی اثرات مرتب کیے ہیں۔ ان اثرات میں

کچھ مثبت اثرات ہیں اور کچھ منفی، زیادہ تر منفی اثرات ہی ہیں

بے شک آج اسلامی ثقافت اور تہذیب زوال کا شکار ہے

CamScanner

Date:

لیکن ایک دن انشاءاللہ اسلامی تہذیب پھر سے اپنا عروج حاصل کرے گی۔

سوال نمبر 2
اسلامی مالیاتی نظام کے اصول لکھیں....

اسلامی مالیاتی نظام کے اصول

خلفائے راشدین نے مالی نظم و نسق کا مکمل نظام قائم کیا۔ جس کے اصول مندرجہ ذیل ہیں:

i- **بیت المال:**

حضرت عمر فاروق نے مدینہ میں ایک مرکزی بیت المال قائم کیا۔ آپ رض نے صوبائی صدر مقامات میں بھی بیت المال قائم کیا اور اُن کے لیے مضبوط عمارات تعمیر کرائیں۔

ii- **محکمہ مال گزاری:**

حضرت عمر نے مفتوحہ زمینیں اُن کے اصل مالکوں کے پاس رہنے دیں۔ مال گزاری کی وصولی میں کسی پر قطعاً زیادتی نہ کی جاتی تھی۔

iii- **آب پاشی:**

خلیفہ دوم نے زمینوں کی آب پاشی کے لیے بند اور تالاب تعمیر کرائے

Date:

۱۷- ٹکسال اور سکے:

حضرت عمرؓ نے ٹکسال قائم کیا جہاں اسلامی سکے ڈھالے جاتے تھے۔ اس سے پہلے ایرانی اور رومی سکے چلتے تھے۔

CS CamScanner